کی وحدانیّت پر شہادت دی جاتی ہے۔

"تاریخ طرزِ معاشرت ہند وانگلینڈ معروف بہ تاریخ تراب" کے مؤلف نے ایک حاشیے میں لکھا ہے کہ

> ساٹھ ہزار نو مسلم ممالک یورپ نے برضائے خود اسلام قبول کیا اور اپنے ملکوں اور وطنوں سے ہجرت کر کے حضرت سلطان المعظم روم خلد اللہ ملکہ کی دولت ابد صولت میں وارد ہوئے ہیں اور سلطان نے اُن کے آرام اور آسائش پہنچانے میں سعی فرمائی اور چار لاکھ روپیہ سے اُن کے واسطے دار العجزاء بنوایا ہے۔

اقوام متحدہ کی "کمشنر برائے مہاجرین" سدا کو اوگاٹا ——— ایک تعارف

بوسنیا ہرزے گوونیا میں امدادی کاموں کے حوالے سے اقوام متحدہ کی کمشنر برائے مہاجرین محترمہ سدا کو اوگاٹا (Ms. Sada Ko Ogata) کا نام بار بار اخبارات میں آرہا ہے۔ محترمہ اوگاٹو کون ہیں؟ وہ ۱۸ فروری ۱۹۹۱ء سے اس عہدے پر فائز ہیں۔ ۱۹۹۳ء میں اُنہیں مزید ۵ سال کے لیے بطور "ہائی کمشنر برائے مہاجرین" چُنا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے اِس منصب پر فائز ہونے سے پہلے وہ ٹوکیو کی "سوفیہ یونیورسٹی" میں "شعبۂ مطالعہ امور خارجہ" کی سربراہ تھیں۔ سوفیہ یونیورسٹی ایک یسوعی ادارہ ہے اور محترمہ اوگاٹو ۱۹۸۰ء سے بطور استاد یونیورسٹی سے منسلک تھیں۔

محترمہ اوگاٹا نے، جو کیتھولک مسیحی ہیں، ٹوکیو کی "یونیورسٹی آف دی سیکرڈ ہرٹ" سے بی-اے کی ڈگری لی۔ بعد ازاں "بین الاقوامی تعلقات" میں جارج ٹاؤن یونیورسٹی واشنگٹن ڈی-سی سے ایم-اے کیا، اور آخر میں یونیورسٹی آف کیلی فورنیا (برکلے) سے سیاسیات میں ڈاکٹریٹ کی ہے۔